

## ارہبر کبیر انقلاب حضرت امام خمینیؑ کی ۲۳ ویں بررسی



- امام خمینی کا ارادہ مستحکم تھا: آیت اللہ خامنہ ای ..... (ص ۵)
- امام خمینی کی زندگی پر طالرائے نظر (خصوصی مضمون) ..... (ص ۳)
- تقریب مذاہب جامعۃ المصطفیٰ کا ہدف: جمۃ الاسلام عباسی ..... (ص ۷)
- دشمن قرآن و سیم ملعون اسلام سے خارج ہے۔ (کلب جواد) ..... (ص ۲)

امام خمینیؑ کا ارادہ مستحکم تھا اور وہ خردمند و دوراندیش تھے، رہبر انقلاب

آج پورا ایران امام **محمدی جیسی عظیم شخصیت** کی یاد میں سوگوار و عزادار ہے، ۳۲ ویں برسی کے موقع پر ٹیکلی ویژن خطاب

بھی نظام نہیں ہے جس کے زوال کی اتنی پیشیں گوئیاں کی گئی ہوں جتنی ایران کے اسلامی جمہوری نظام کے زوال کے بارے میں کی گئیں۔ آپ نے فرمایا: انقلاب کے پہلے دن سے اس عظیم تحریک کو تشیم اور برداشت نہ کر پانے والے بدغوا ہوں کامل کے اندر اور باہر بھی کہنا تھا کہ اسلامی جمہوریہ دو میں، پچھے میں ایک سال سے زیادہ ماتھیں رہے گی۔ رہبر تاریخ اسلام سے کچھ تالیں پیش کیں۔

رہبر انقلاب اسلامی نے امام خمینی کی بتبیوں برسی کی مناسبت سے میلی ویژن سے براہ راست نشر ہونے والی اپنی تقریر میں کہا: اسلامی جمہوری یاریان کی پریمکوہ بقا کاراز یہ دو الفاظ ہیں: "جمهوری اسلامی" اور "امام خمینی کا عظیم کارنامہ یہ تھا کہ انہوں نے اسلامی جمہوری یہ کے تصور اور نظرے کو پیش کیا اور اسے عملی شکل عطا کی۔ اس نظرے کے نفاذ میں ان کا اصل سہارا

رہبر انقلاب، امام خمینیؑ کے حقیقی جانشین اور ان کی انقلابی تحریک کے علمدار ہیں، شیخ نعیم قاسم

امام خمینی کا قرآن و سنت سے مضبوط رابطہ تھا، جمیعت اہلسنت عراق

سر برہ جمیعت علمائے اہل سنت عراق شیخ خالد الملا  
نے رہبر کیمی انقلاب اسلامی ایران حضرت امام  
ثئینی کو خراج تحسین پیش  
کرنے کے لیے مشہد  
قدس میں منعقدہ امام ثئینی  
ائزشیل کانفرنس سے  
خطاب کرتے ہوئے کہا:  
امام ثئینی رحم اللہ ایسے مرد تھے جو جلم اور ظالم سے  
خوف زدہ نہیں ہوتے اور طاقت و قدرت کی  
مٹھاس نے کبھی انہیں سرگرم نہیں کیا۔ انہوں نے  
انپی کامیابیوں پر بکھی غرور اکا احساس نہیں کیا۔  
انہوں نے مزید کہا: امام ثئینی رحم اللہ کا قرآن و  
اصکبار سے مقابلے کے لیے تیار ہنا چاہئے۔

لبنانی قوم دشمن کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہے، امام جمعہ یروت

امام جمعہ بیروت جمعۃ الاسلام والمسلمین سید علی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ فضل اللہ نے عید مقاومت اور جنوبی لبنان کی آزادی کی مناسبت سے ایک بیان میں اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہم ان دنوں آزادی کی قدر و منزلت سے بے خل اور فتح و نصرت کا باعث بنے۔ امام جمعہ بیروت نے ہر ایک کو مزاحمت کی قربانیوں کی قدر دی، شہدا کے کھون سے مزین اس تاریخ کو فراموش نہ کرنے اور دشمن کا مقابلہ کرنے میں فیصلہ کن شکست اور خطے سے بے خل کرنے کی اقتداءات اٹھائے جانے پر زور دیا۔

امام خمینیؑ کی زندگی پر ایک طاریانہ نظر  
(بیسویں بر سی کی مناسبت سے خصوصی مضمون)

کے باعث امام حنفی اور تمام علمائی کی جانب سے اعلانیہ طور پر یہ قانون نافذ ہوا۔  
اسلامی انقلاب کی کامیابی: آئی وقتاً فوقتاً

حکومتی انسانیت مخالف اور مذہب دشمن پالیسیوں کی کھلے عالم مخالفت کا انہصار کرتے رہے اور آہستہ آہستہ عوام بھی آپ کی قیادت میں اس احتجاجی تحریک کا حصہ بننے لگے۔ اور بالآخر ۱۹۷۹ء سال کی جلاوطنی کی صعوبتیں برداشت کرنے کے بعد افروزی ۱۹۷۹ء ایران میں انقلاب انقلاب کامیاب ہوا۔ امام خمینی اسی سال کیم فروری کو ایران واپس آئے اور ۱۹۷۹ء کو شاہی حکومت کو شکست ہوئی اور پچھلے ۱۹۸۰ء کے بعد جمہوری اسلامی کا نظام نافذ ہوا۔ پچھلے عرصے

قانون اساسی کو جاری کرنے اور اپنا رہبر منتخب کرنے کے لئے لوگوں نے ووٹ ڈالے وراس نظام کو جاگا کرنے کے لئے امام ثمینی جمہوری اسلامی کے رہبر کے طور پر منتخب کئے گئے۔ ۳ جون ۱۹۸۹ یعنی اپنی زندگی کے آخری ایام تک اس نظام کی رہبری آپ کے کندھوں پر ہی نظام اسلامی جمہور یا ایران کی تثییت، قانون اساسی کی شروعات، داخلی مشکلات سے مقابلہ، ایران اور عراق کی آٹھ سال جنگ کی فرماندی، عراق کی جانب سے صلح کو قبول کرنا، قانون اساسی کی اصلاح... امام کی دس سالہ قیادت کے اہم ترین کاموں میں سے تھے۔ آپ کی وفات کے بعد رہبر کے منتخب کی اعلیٰ کمیٹی نے بالاتفاق حضرت آیت اللہ خامنه ای کو آپ کے جانشین اور ولی امر مسلمین کے عنوان سے اسلامی نظام کا ولی فقیہ منتخب کیا۔ اور ۳۲ سالوں سے انقلاب اسلامی در نظام اسلامی کی اس کشتی کو استعمار و انتکابار جهانی کے طلاطم خیز موجوں سے بحفاظت عبور کر کے انقلاب جهانی مهدوی کی طرف گامزن رہنے میں آپ کامیاب ہو گئے ہیں جس کا عتراف دوست اور دشمن کرتے ہیں۔

رسہ فیضیہ، مسجد اعظم، مسجد محمدیہ، مسجد حاج ملا  
مادق، مسجد سلامی و ... میں تدریس کی۔ حوزہ  
لمبی نجف میں بھی تقریباً تیرہ سال کے قریب  
مسجد شیخ عظم الصاری میں معارف اہل بیت  
رنفقت کی اعلیٰ ترین سطح کی تدریس کی اور پہلی بار  
حض میں ولایت فتحیہ کے افکار و نظریات پر منی  
باہث کی تدریس کا آغاز کیا۔

سے زیادہ اپنے بڑے بھائی آیت اللہ سید  
خسی پسندیدہ) سے حاصل کی۔

۱۹۱۹ میں اراک کے حوزہ علمیہ کی طرف  
نہ ہوئے اور شیخ عبدالکریم حائری یزدی کی  
مرث کے بعد آپ بھی اپنے استاد کی خاطر  
پ کے کچھ شاگردوں کے ہمراہ قم آگئے۔  
رہ علمیہ قم میں مختلف مباحث کے متعلق  
ابوں کے مطالعہ کے علاوہ، دوسرے علوم  
سے خارج فتنہ اور اصول کو بھی مکمل کر لیا اور اسی  
میان دوسرے علوم جیسے ریاضیات، ہدایت اور  
فتنہ کی شروعات بھی کی اور عقائد نظری کی سخت

زندگی نامہ: ۲۰ جمادی الثانی سنه ۱۴۳۰ھ، ۲۷، ۱۳۲۰

والد سید مصطفیٰ موسوی آیت اللہ میرزا شیرازی کے معاصر تھے۔ آپ نے نجف میں علم حاصل کیا اور خمین میں دینی امور کے مرجع تھے۔ سید روح اللہ کی ولادت کے پانچ ماہ بعد محلے کے حاکموں سے چنگ کے دوران شہید ہوئے۔ آپ ۱۵ اسال تک اپنی والدہ حاجره اور اپنی پھوپھی کی سرپرستی میں رہے۔ سنہ ۱۹۲۹ میں سید روح اللہ خمینی نے خدیجہ ثقیلی سے شادی کی۔ اور آپ کی اولاد میں دو بیٹے مصطفیٰ و احمد اور تین بیٹیاں زہرا، فریدہ و صدریتہ ہیں۔

وفات اور تشیع جنازہ: آپ نے ۳ جون ۱۹۸۹ء کی شام میں کینسر کی وجہ سے شہید رجائی ہارٹ ہسپتال، تہران میں وفات پائی۔ ۵ جون کو تہران کے ایک بڑے مقام پر آپ کی تشیع جنازہ ہوئی۔ آیت اللہ سید محمد رضا گلپاگانی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور ۶ جون کو تقریباً ایک کروڑ عزاداروں کی عزاداری اور تشیع سے آپ کو بہشت زہرا میں دفن کیا گیا۔ اب تک تاریخ میں کسی اور شخص کے جنازے میں اتنی تعداد میں لوگوں کی تعداد کی شرکت نوٹ نہیں کی گئی ہے حتیٰ آپ کے جنازے میں تھی۔ آپ کی رحلت کی وجہ سے ایران میں حکومت کی طرف سے چھٹی کا اعلان کیا گیا اور اسی مناسبت سے مختلف مجالس کا انعقاد کیا گیا۔ آپ کی قبر پر ملک کے بزرگان اور مومنین کے ہمراہ پر گرام منعقد ہوتا ہے اور ہمیشہ جمہوری اسلامی کے رہبیر تقریر کرتے ہیں۔

**علی زندگی:** آپ نے رائج ابتدائی دینی اور حوزہ علمیہ کے مقدمات و سطوح جیسے عربی، ادبیات، منطق، فقہ اور اصول فقہ کی تعلیم خمینی کے علماء اور اساتذہ (آقا میرزا محمود اخخار الحمامہ، میرزا رضا خجئی خمینی، آقا شیخ علی محمد بروجردی، آقا شیخ محمد گلپاگانی و آقا عباس اراکی اور سب





نیویارک ٹائمز نے حالیہ غربہ جنگ کے دوران شہید ہونے والے فلسطینی بچوں کی تصاویر صفحہ اول پر شائع کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

## یہ صرف بچے تھے! امریکی اخبار صہیونی جرائم بیان کرنے پر مجبور

میں پہلے سے بھی زیادہ ذمہ دھار ہو گئے یہاں جواب میں فلسطینی مجاہدین نے اسرائیل پر میں بھاری کے باعث کئی عمارتیں بلے کا ڈھیر تک کہ جنگ بندی کو لے کر صہیونی فوجی اور میں کچھ دا کثر بتنا چاہتے تھے کچھ آرٹسٹ اور کچھ سیاسی عہدہ داروں میں اختلاف ہو گیا کیونکہ فوجی صہیونیوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی اور اخنوں نے مجبور ہو کر جنگ بندی کی اپیل کی جس کے لیے فلسطینی مراحتی تحریک نے شرکا رکھیں عہدہ دار جنگ بندی پر راضی نہیں تھے لیکن سیاسی جو اسرائیل نے مان لیں تاہم اس سے صہیونیوں صہیونی شہریوں نے اسرائیل چوڑ کر فرار کرنے کے غبارے کی ہوا نکل گئی اور وہ دنیا کی نظر وہ کیلئے اپنا سامان پیک کر کھا تھا۔

بچوں کی عمریں ۱۸ برس سے کم تھیں، اخبار لکھتا ہے کہ جنگ کے باعث شہید ہونے والے بچوں میں کچھ دا کثر بتنا چاہتے تھے کچھ آرٹسٹ اور کچھ بنتیں اور اس بھاری کے نتیجے میں کم از کم ۲۷ فلسطینی بچے شہید ہوئے جب کہ فلسطینی مراحتی تحریک کے دلوں میں لیڈر بننے کی خواہش تھی لیکن صہیونیوں نے ان کی تمام تر آزادی میں ملا ۲ دیں۔ واضح ہے کہ صہیونیوں نے بارہ دن تک فلسطین کے خلاف وحشیانہ بھاری کی جس کے غربہ جنگ کے دوران جان سے جانے والے

## ناٹھیریا میں مدرسے سے ۱۰۰ سے زائد طلبہاغوا

وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان میں ناٹھیریا میں موثر سائیکل سوار مسلح افراد نے اسلامی بورڈنگ اسکول پر دھا دا بول دیا اور کہا گیا ہے کہ اسکول میں حملے کے وقت ۲۰۰ سے زائد بچوں کو اغوا کر کے ساتھ لے گئے۔



عالیٰ خبر رسان ادارے کے مطابق ناٹھیریا میں جاری ہیں۔ اسکول کے عملے کے ایک رکن نے نام نہ طاہر کرنے کی ایک بورڈنگ اسکول میں داخل ہو کر مسلح افراد شرط پر اے ایف پی کو بتایا کہ حملہ آور ۱۰۰ سے زائد بچوں کو اغوا کر کے لے گئے تھا، تم بعد میں ایک شخص بلاک اور ایک زخمی ہو گیا جب کہ حملہ آور سے زائد بچوں کو اغوا کر کے لے گئے۔ تا حال اغوا ہونے والے بچوں کی تعداد نہیں بتائی گئی۔ اس حوالے سے ناٹھیریا کے

## اسرائیل سے عدم تعلقات کے قانون کی منظوری پر قدردانی

مجمع جهانی برائے تقریب مذاہب اسلامی کے سیکرٹری جزل جمعۃ الاسلام و امسلمین حمید شہریاری نے کوئی پارلیمنٹ اپیکر مرزوق علی غانم کے نام ایک خط میں، غاصب اسرائیل حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے لئے جنہوں نے فلسطینی عوام کے حصول کے خلاف باضابطہ طور پر قانون پاس کئے جانے پر ان کی مدد و مدد کی ہے۔ ان کے پیغام میں آیا ہے کہ میں اپنے اور ضروری سمجھتا ہوں باعث ہے۔ اس قانون کا مطلب، مقبوضہ علاقوں میں مراحتی مجاہدین کی تحریک کی کفاح صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائے جانے کے خلاف قانون کی حمایت، تقدس اور فلسطینیوں کے خلاف صہیونی غاصب حکومت کی جاریت اور نتیجے عوام پر ان کروں، چنانچہ جناب عالی نے اس قانون کے کظم و بربریت کو مسترد کرنا ہے۔



## تقریب مذاہب، المصطفیٰ کے اہم اہداف میں شامل ہے

جامعۃ المصطفیٰ کے اندر وہی شعبہ جات میں زیر تعلیم اہل سنت اور دوسرے مذاہب آسمانی کے طبا اس بات کی واضح مثال ہیں

یہ اور ان تحریفات سے کامرون میں بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ جمعۃ الاسلام و امسلمین عباسی نے محمد جعفر کی کامرون میں جامعۃ المصطفیٰ کی علمی سرگرمیوں کی حمایت کرنے کی یقین دہانی پر ان کا مشکر یہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آپ کی حمایت سے کامرون میں جامعۃ المصطفیٰ کی علمی پیشافت ہوگی۔

اس بات کی واضح مثال ہے۔ المصطفیٰ کے اس بات کے گوشہ کنار سے طبا اس درسگاہ میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے جامعۃ المصطفیٰ کے سربراہ نے المصطفیٰ کی تمام سرگرمیوں کو علمی اور تحقیقی سرگرمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ المصطفیٰ کے اہداف و مقاصد میں سے ایک علمی اور یونیورسٹی سطح پر اخراجات کو اپنی مدد آپ کے تحت پورا کرنا ہے۔ اس حوالے سے جامعہ بڑا کے مختلف شعبوں میں اہم اقدامات انجامے گئے دنیا کے گوشہ کنار سے طبا اس درسگاہ میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے جامعۃ المصطفیٰ کے مرکزی دفتر میں جنوبی کامرون کی ریاست بڑوا کے میسٹر محمد جعفر سے ملاقات کے دوران کہا کہ المصطفیٰ میں الاقوامی یونیورسٹیوں کی تقریب اور ادیان الہی کے پیروکاروں کے مابین باہمی وحدت قرار دیا اور کہا کہ المصطفیٰ انجمنوں کی رکن اور سربراہان میں شامل ہے اور اس درسگاہ کا دروازہ، علوم اسلامی حاصل کرنے کے اندر وہی شعبہ جات میں زیر تعلیم اہل سنت اور دوسرے مذاہب آسمانی کے طبا کے خواہشمند حضرات کے لئے کھلا ہے اور آج



## پوری دنیا کے مسلمان اسرائیل کے جبر کے خلاف متعدد ہو جائیں

امریکہ نے نائیں ایوان کے بھانے اسلامی ممالک پر قابض ہونے کی کوشش کی، ایران اور مراجمتی معاذ بیشہ امریکی تسلط اور صیہونیت کی مخالفت میں مشتمل رہا ہے

امصار اللہ کے رہنماء سید عبدالمالک بدر الدین نے جبکہ امریکہ کے مقابلہ مراجحتی معاذ اور ایران ہیں جو آج کہا کہ امریکہ نے نائیں ایوان کے سہارے عرب اور اسلامی ممالک کے سروں پر مسلط ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت دہشت گردی کے خلاف جنگ شفاقتی، دانشورانہ، نیز امریکی اور اسرائیلی دشمنوں کے ساتھ کھڑے ہوئے اور اس کے لئے اجارتہ دار بننے سے آزاد میڈیا، سیاسی اور معاشر میدانوں نیز ہر سطح پر امریکی ایسا ذمہ داری کی طرف منتقل کرنا تھا، انہوں کے مذاہلہ کا بہانہ تھی تاہم امریکی یعنی صیہونی حملوں کے ہونا چاہئے جیسا کہ ایران اور شام نے کیا۔

## ہم دن کمزور ہوتے جا رہے ہیں اور مراجحتی تحریک مضبوط ہو رہی ہے، صیہونی اخبار کا اعتراف

کے دھرے رہ گئے یہاں تک کہ حماں نے اپنی شروع کرنے میں حکومت کا وقوف تھے سے ایک دہائی کے دوران اسرائیل کی قومی سلامتی کی عمل کرنا ہے۔ صیہونی حکومت عملی میں جنگوں کے درمیان جنگ "اکیانوں کے درمیان جنگ" کا نتیجہ ایک کلیدی تصور بن گیا ہے۔ یاد رہے کہ جس کے پوری دنیا کی نظروں میں صیہونی پہلے سے کہیں زیادہ ذلیل و خوار ہو کر رہ گئے جس کا اعتراف آئے دن صیہونی کرتے نظر آ رہے مراجحتی تحریک نے غزہ کی حالیہ بارہ روزہ جنگ میں صیہونی حکومت پر حملہ کرنے میں ان کی پوری کی پوری حکومت علمی اور نظریے دھرے میں لیا تھا جس کا ہمیں بہت نقصان ہوا۔

صیہونی اخبار ہارٹیز نے میر کے روز اپنے ایک کالم میں "جنگوں کے درمیان جنگ" کے عنوان ایران اور مراجحتی تحریک کے خلاف اپنے فوجی نظریے کی نتیجت کا اعتراف کیا۔ ایک تجزیہ میں اس نظریے کی نتیجت کا درمیان جنگ صیہونی حکومت کا فوجی نظریہ ہے، جو تم ابیب کے دشمنوں کی صلاحیتوں کو کم کرنے کے مقصد کے پیشافت کا اعتراف کیا، اخبار نے لکھا کہ گذشتہ

## اسلامی جمہوریہ ایران پناہ گزینوں کے لیے آئیڈل ملک، اقوام متعدد

اقوام متعدد کے ہائی کمشنز برائے مہاجرین کی ۲۰ سے زائد برسوں سے لاکھوں افغان مہاجرین کے لئی ناجام دیں ہیں۔ اس روپرٹ میں کہا گیا مہاجرین کی صورتحال سے متعلق ایک روپرٹ ہے کہ ایران تقریباً ایک ملین افغان مہاجرین میں ایران کی جانب سے تقریباً ساڑے تین ملین اس کے علاوہ تقریباً اس ملک میں مقیم ۲ ملین افغان مہاجرین کی میزبانی کے لئے ایران کی کوششوں کی تعریف یا کرتے ہوئے اس ملک کو یا اسی پناہ کے متلاشی افراد کی میزبانی کے لئے ایک آئیڈل ملک ہے کہ اقوام متعدد کی مہاجر اجنبی نے لاکھوں افغان شہریوں کے ساتھ ساتھ افغان شہریوں کے میزبان ممالک کی مدد کے لئے عامی برادری گئیں اور کہا گیا کہ دنیا کو ان کوششوں، کردار اور کی طرف سے ایک نئے عزم کا مطالبہ کیا ہے۔



## اسراہیل سے تعلقات منوع، کویت کی پارلیمنٹ میں مل پاس

کویت کی پارلیمنٹ نے اپنے گزشتہ روز کے اجلاس میں اسرائیل سے مکمل بائیکاٹ اور اس سے ہر قسم کے تعلقات کی منوعیت کے متعلق ایک مل پاس کیا ہے۔ کویت کی پارلیمنٹ نے اپنے گزشتہ روز کے اجلاس میں اسرائیل سے مکمل بائیکاٹ اور اس سے ہر قسم کے تعلقات کی منوعیت کے متعلق ایک مل پاس کیا ہے۔ کویت کی پارلیمنٹ نے کویت کی پارلیمنٹ نے اپنے گزشتہ روز کے اجلاس میں اسرائیل سے مکمل بائیکاٹ اور اس سے ہر قسم کے تعلقات کی منوعیت کے متعلق ایک مل پاس کیا ہے۔ کویت کی پارلیمنٹ نے اپنے گزشتہ روز کے اجلاس میں اسرائیل سے مکمل بائیکاٹ اور اس سے ہر قسم کے تعلقات کی منوعیت کے متعلق ایک مل پاس کیا ہے۔ کویت کی پارلیمنٹ نے اپنے گزشتہ روز کے اجلاس میں اسرائیل سے مکمل بائیکاٹ اور اس سے ہر قسم کے تعلقات کی منوعیت کے متعلق ایک مل پاس کیا ہے۔ کویت کی پارلیمنٹ نے اپنے گزشتہ روز کے اجلاس میں موجود شکرانے اسرائیل سے سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ انہیں کہیں کہ تم لوگ تباہیں ہو۔ کویت کی پارلیمنٹ کے معمول پر لانے کی منوعیت کے حق میں ووٹ دیا کویت ڈیل کی کوٹھے دان کے سوا کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ جس قدر اس کی ترویج کریں ہمیں قول نہیں ہے



## پاکستانی حکومت عوام کی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھیں؛ حافظ بشیر نجفی

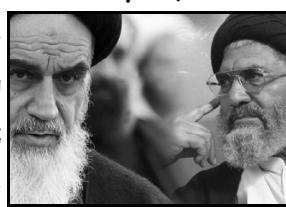


نجف میں اپنے مرکزی دفتر میں پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کے ساتھ ملاقات میں مختلف علاقوں اور ملکی مسائل پر دونوں رہنماؤں کے درمیان گفتگو

کمی ضرورتوں کو پورا کریں ساتھ اُنکی کی خدمت کا سلسلہ چاری رکھنا فریضہ ہے۔ اُنہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی آرزوؤں اور انکے مستقبل کی امیدوں کو جدید تعلقات کو مزید بہتر کرنے پر تاکید فرماتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ مرجع عالیٰ قدر نے عراق اور کہا کہ اس سے دونوں ملکوں کے اقتصاد اور تجارت کو فروغ ملے گا اور یہ دونوں ملکوں کی عوام کے حق کیلئے ضروری ہے۔ مرجع عالیٰ قدر حکومت پاکستان اور عبیدیاروں کو دعوت دی کر کریم عوام کی صفائی کرنے کا انتہا ہے۔ اُنہوں نے مزید فرمایا کہ ہر ان کے حق میں اپنے ملکی مصالحتوں پر تاکید فرماتے ہوئے بیان کیا کہ اسلامی مملکتوں کو باہمی تعلقات کو مزید بہتر کرنے کیلئے مشترک کوششیں کرنا چاہئے اور عوام میں امن و امانی کے لیے مسالک پر خصوصی توجہ دیں اور مرجع مسلمین و جہان تسبیح حضرت آیت اللہ العظمیٰ کوششیں کرنا چاہئے اور امت مسلمہ کو درپیش مسائل میں ان کے موافق اور اتجahات متحد اُنہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی اشراف میں اسلامی جمہوری پاکستان کے وزیر خارجہ جناب مخدوم شاہ محمود حسین قریشی اور انکے ہمراہ وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے اپنے خطاب میں امت مسلمہ کو اپنی صفائی کو منتظم کرنے کو منظر رکھتے ہوئے باہمی تعلقات کو مزید بہتر کرنے کیلئے مشترک کوششیں کرنا چاہئے اور عوام

## امام خمینی نے عالمی معاشرہ کو بیدار کیا، علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی شخصیتیں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں۔ اُنہوں نقوی نے بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی نے مزید کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی کی 32 ویں برسی کے موقع پر کہا کہ امام خمینی امام خمینی اعلیٰ درجے کے فقیہ، مجتهد اعظم اور بلند اسلامی معاشرے کی بر جستہ علمی و انقلابی پایہ مرجع ہی نہیں بلکہ قائد، ثبت اور تعمیری شخصیت ہیں جنہوں نے علم سیاست کے بانی، عالمی استعماری سازشوں کو بے ذریعہ مسلمانوں کی صحیح خلوط پرہمنی کر کے عظیم اور عمل کے ذریعہ مسلمانوں کی صحیح ارشاد کیا اور اسلام کی تصور دکھائی جس کے اثرات آج بھی عالم اسلام میں نظر آتے ہیں۔ امام خمینی جسی نابغہ روزگار



اوعل کے ذریعے وحدت کی لڑی میں پروٹوں اور شور اور عمل و کردار کے ذریعے مسلمانوں کی صحیح ارشاد کیا اور اسلام کی تصور دکھائی جس کے اثرات آج بھی عالم اسلام میں نظر آتے ہیں۔ امام خمینی کی روشن پرکار بند تھے۔

## جماعتِ اسلامی کا تاریخی لبیک القدس ملین مارچ

جماعتِ اسلامی خیر پختونخوا کی جانب سے شرکت کی۔ سُچ سے تاحد نگاہ عوام کا جمع غیر نظر اسرائیلی جاریت کیخلاف اور قبلہ اول کی آرہاتا۔ اس موقع پر مقررین نے اعلان کیا کہ ہماری یہ جدوجہد عارضی نہیں، بلکہ قبلہ اول اور فلسطین کی مکمل آزادی تک جاری رہے مارچ کا عقada کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں فلسطینی یتیم حواس کے عوام نے شرکت کی، مارچ کے شرکا سے صدارتی رہنماء اور فلسطین کے قانونی وزیر اعظم کہا ہے کہ فلسطینیوں کی حمایت پر اسلامی پاکستان سراج الحق



پاکستانی قوم کا شکرگزار ہوں، کامیابی فلسطینی خصوصی طور پر ٹیلی فون کے خطاب کیا۔ مارچ میں بیت المقدس اور مبارک جہاد کی ہوگی، سیف بڑی تعداد میں جماعتِ اسلامی کے کارکنان القدس کے ذریعے دشمن کے جوڑ جوڑ کو توڑ کر اور عوام نے پشاور سمیت مختلف اضلاع سے رکھ دیا ہے اور دشمن اس وقت بوکھلا گیا ہے۔



## وحدتِ امتِ اسلامی کے لئے تمام ممالک کے علماء میدان میں آئیں

علمائے بلوجہستان کے وفد کا امام جمعہ علامہ حسن جعفری کے ساتھ ملاقات اور میلہ میں اتحاد امت اور قیام امن کے حوالے سے علامہ جعفری کو خراج تحسین

والي بزرگ علماء میں سے مولانا انوار الحق امن و امان کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ امت اسلامی کی اہمیت پر تبادلہ خیال کرتے علمائے کرام کا ایک وفد نے سکردو میں امامیہ ہوئے وحدت امت اسلامی کے لیے تمام بلوجہستان کے اس وفد نے ملکتیان میں قیام امن جامع مسجد سکردو کے امام جمعہ جنتۃ الاسلام و مسلمین علامہ شیخ محمد حسن جعفری سے ملاقات کردار ادا کرنے پر زور دیا۔ تاکہ امت کے سے تاکہ ملکتیان علامہ شیخ محمد حسن جعفری کی کوششوں کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کی اور اس ملاقات میں مختلف دینی اور غیر دینی عبد الظاہر بہبیق، مفتی اصل خان، افتخار الحق اور دیگر مذہبی شخصیات شامل تھے۔ سب ہی ممالک کے لوگ پورے پاکستان میں



## دشمن قرآن و سیم ملعون اسلام سے خارج ہے، اسکے بیانات کا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں

قرآن کی توبین اور تحریف کرنے والا ویم رضوی کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف مولانا کلب جواد نقی نے وزیر اعظم مودی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا

کہ دشمن مجید مرتد ویم رضوی کی ہرزہ سرائی کے خلاف مجلس علماے ہند کے تمام اراکین نے مشترکہ مذمتی بیان جاری کرتے ہوئے کہ

کلب جواد نقی کے دعویٰ کر رہا ہے جو نیا قرآن لکھنے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ بلکہ یوں کہا جوئی ہے۔ اس کی ساری ذمہ داری سرکار اور انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے جس کی غفلت اور کھلپت پشت پناہی کی بیاند پر وہ آزاد گھوم رہا ہے۔

مولانا نے کہا کہ اس گستاخی کے پیچھے شدت پشت پناہی ہے جسے اب تک گرفتار نہیں کیا گیا یا افسوس ناک ہے۔ وہ مسلمانوں کے لئے ایسے بے ایمان اور اسلام پسند تھے کہ مسلمانوں میں ہونا چاہئے تھا۔

کے درمیان انتشار اور اختلاف ڈالوائے کی کوشش کر رہا ہے اور سرکار خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اس کی ساری ذمہ داری سرکار اور انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے جس کی غفلت اور کھلپت پشت پناہی کی بیاند پر وہ آزاد گھوم رہا ہے۔

پسند تھے کہ دشمن عناصر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔



## گورکھنا تھو مندر کے نزدیک رہنے والے مسلمانوں سے زبردستی گھر خالی کرنے کا حکم

مختلف طریقوں اور بہانوں سے مسلمانوں کو گھری زمین خالی کرنے کی رضایت نامہ پر دستخط کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور کئی تو دستخط کر کے

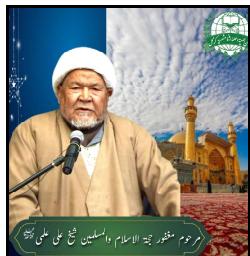
مشیر احمد کا کہنا ہے پولیس مجھے کے کچھ حکام اپنے گھر خالی نہیں کریں گے۔ اکابر سالہ جاوید اختر کا کہنا ہے کہ انکا مکان سو برس پرانا ہے۔ جاوید اختر نے بتایا کہ حال ہی میں پولیس اور مقامی حکام انکے بیباں آئے اور انکھر اور آس پاس کی پیاس کرنے لگے۔ اگلے روز ان سے راضی نامے پر دستخط کرنے کو کہا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ہائپر ٹھنڈن اور ڈپریشن کے مریض ہیں۔ گھبرا کر انہوں نے اپنا ایک سو چھپیں سالہ مکان حکومت کے حوالے کرنے کے لئے راضی دستخط کرنے کے اور بھی طریقے ہیں۔ ستر سالہ نامے پر دستخط کر دئے۔

مندری سے اپنی زمین یا گھر حکومت کے حوالے کر رہا ہے تاکہ مندر کے احاطے کی حفاظت کو بیقیٰ بنائی جاسکے۔ راضی نامے میں یہ بھی تحریر ہے کہ ہمیں اس راضی نامے پر کوئی اعتراض کے لئے دباؤ لا جا رہا ہے۔ مندر کے آس پاس لگ بھگ درجن بھر مسلمانوں کے قدیم مکانات ہیں۔ مسلمانوں کو ایک ایسے راضی نامے پر دستخط کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے جس نامے پر دستخط کرنے کے لئے اپنکا کہنا ہے کہ وہ اب انکو پچھتاوا ہو رہا ہے اور انکا کہنا ہے کہ وہ

## کرگل کے بزرگ عالم دین حجۃ الاسلام شیخ علی علمی کا انتقال

جمعیت العلما اثنا عشریہ کرگل کے قدیمی ممبر، لداخ نے اس موقع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے اپنی پوری عمر حوزہ حوزہ علمیہ اثنا عشریہ کرگل اور حجۃ علیہ اکاذی آف ماؤنٹ انجوبکیشن کے سابقہ مدرس و استاد علمیہ اثنا عشریہ میں وفاداری اور جانشناشی کے اور معافون قاضی جمعیت العلما اثنا عشریہ حسین اور معاون خدمات انجام دی ملت کرگل بالخصوص ساتھ خدمات انجام دی ملت کرگل بالخصوص اسلام و مسلمین شیخ علی علمی جمعیت العلما اثنا عشریہ کرگل اس دارفانی سے عالم بقا کی طرف کوچ کر گئے ہیں۔

مرحوم مغفور کے ارتحال کی خبر جنگی ان کی خدمات کو بہیش نے پورے خطہ کو بالعموم اور یاد رکھے گی۔ مرحوم مغفور حسین اور مونین کو غم و اندوه میں بنتا کر دیا ہے۔ رحلت سے ایک خلا واقع ہوا ہے جس کا پر صدر انجمن جمعیت العلما اثنا عشریہ کرگل ہونے میں کافی عرصہ لگے گا۔



## یوم شہادت امام صادق اور امام خمینی کی برسی پر محفل مذاکرہ

ایام و ادات حضرت امام حعفر صادق علیہ السلام و رہبر کبیر حضرت امام خمینی کی برسی کی سیرت طیبہ اور امام راحل حضرت امام خمینی کی مبارکبود پریروان ولایت جمیل و شیری کے زیر اهتمام ایک محفل مذاکرہ کا انعقاد ہوا جس میں صوفی نے کہا کہ امام جعفر نے علم کے گوارے اور کورونا کا بیڈ لائز کی رعایت کرتے ہوئے عقیدتندوں نے شرکت کی۔ محفل مذاکرہ کا انعقاد ہوا جس میں منع و مرکز میں پر ووش پائی اور علوم و فنون کے سرچشمہ کے طور پر ابھرے انہوں نے کہا کہ ان عظیم المرتبت ہستیوں کا عالم بشریت بالخصوص امت مسلمہ پر احسان ہے جنہوں نے علوم اسلامی کی ترویج کے مذاکرہ میں پیروان ولایت جمیل کو حاصل ہوئی محفل مذاکرہ میں کافی عرصہ لگے گا۔

## حضرت امام صادقؑ کی شخصیت کا جائزہ (امام صادقؑ کی شہادت کی مناسبت سے خصوصی مضمون)

سائنس لاکھ درجہ ترقی کرے، تب بھی اس درجے تک نہیں پہنچ گی، اس لئے کہ آپ کا علم کبی نہیں تھا بلکہ آپ کو خدا کی طرف سے

اور اپنے آبادا جادو کی طرف سے ورنہ میں ملا تھا۔ آپ نے دہر یوں، قدر یوں، کافروں اور یہود و نصاری سے بے شمار علمی مناظرے کئے اور ہمیشہ انہیں شکست دی۔ عبد الملک بن مروان کے زمانے میں ایک قادر یہ مذہب کا مناظر اس کے دربار میں آ کر علمی مناظر کا خواہ شمند ہوا، بادشاہ نے حسب عادت اپنے علم کو طلب کیا اور ان سے کہا کہ اس فقریہ سے مناظرہ کرو۔ علانے اس سے کافی زور آزمائی کی، لیکن تمام علماء عاجز آ گئے، اسلام کی شکست ہوتے ہوئے دیکھ کر عبد الملک بن مروان نے فوراً ایک خط حضرت امام محمد باقرؑ کی خدمت میں مدینہ روانہ کیا اور اس میں تاکید کی کہ آپ ضرور تشریف لا کیں۔ حضرت امام محمد باقرؑ کی خدمت میں جب اس کا خط پہنچا تو آپ نے اپنے فرزند حضرت امام جعفر صادقؑ سے فرمایا کہ بیٹا میں ضعیف ہو چکا ہوں، تم مناظرہ کے لئے شام چلے جا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے پدر بزرگوار کے حکم پر شام پہنچ گئے۔ اور مناظرہ حیث کے واپس چلے آئے۔

امام جعفر صادقؑ علیہ السلام نے منصور کے دور حکومت میں بڑی دشواری اور نگرانی میں زندگی گزاری، لیکن مناسب حالات میں حکام وقت پر اعتراض اور ان کوٹو کرنے سے بھی گریز نہیں کیا۔ جب منصور نے خط کے ذریعے چاہا کہ آپ اس کو نصیحت کریں تو آپ نے اس کے جواب میں لکھا: جو دنیا کو چاہتا ہے، وہ تم کو نصیحت نہیں کر سکتا اور جو آخرت کو چاہتا ہے، وہ تمہارا ہم نہیں ہو سکتا۔

کسی کا تعارف کرائیں کہ اس سے سوال کریں تو آپ نے فرمایا مفضل کو میں نے تمہارے لئے معین کیا، وہ جو کہیں قبول کرلو، اس لئے کہ وہ حق کے سوا کچھ نہیں کہتے۔ جابر کے بارے میں آپ نے فرمایا: جابر میرے نزدیک اسی طرح ہیں جس طرح سلمان پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک تھے۔ غرض علوم کو شخصیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جعفر صادقؑ بشر سے بالاتر ہیں، اگر زمین کسی کے آخری ایام میں اور آپ نے زندگی کے روحاں کا وجود ہو سکتا ہے تو وہ بشری صورت میں تھی ریز ہو، تو وہ جعفر بن محمد ہیں۔ آپ کے علمی ابتدائی ایام میں کام کیا اور آپ نے ان

دل میں یہ خطور ہوا کہ علم، عبادت اور پرستیگاری کے اعتبارے جعفر بن محمد سے برتر بھی کوئی ہوگا۔ ابوحنیفہ جو حقیقی مذہب کے امام نے، کہتے ہیں کہ میں نے جعفر صادقؑ سے زیادہ فقیہ کسی کو نہیں دیکھا۔ ابن ابی العوجا جو کہ اس زمانے کے مادہ پرستوں کے امام تھے، امام کی شخصیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جعفر صادقؑ بشر سے بالاتر ہیں، اگر زمین کسی کے روحاں کا وجود ہو سکتا ہے تو وہ بشری صورت میں تھی ریز ہو، تو وہ جعفر بن محمد ہیں۔ آپ کے علمی



مقام کو بیان کرنے کے لئے بھی کافی ہے کہ آپ اہل سنت کے ائمہ کے استاد ہیں۔ امام حقائق کو ثابت کیا اور پہلی مرتبہ دنیا کو یہ بتا دیا کہ سورج اپنی جگہ ساکن ہے، زمین اس کے گرد چکر لگاتی ہے اور کائنات میں صرف چار عناصر نہیں بلکہ کئی ہزار عناصر ہیں۔ آج سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے، لیکن اس کے مفضل ابن عمر اور جابر بن زید جو حقیقی کا نام قبل جو صادق آل محمد کے اس نظریے کے خلاف ذکر ہے۔ حمران کے بارے میں آپ علیہ السلام نے فرمایا: حمران اہل بہشت میں کوئی چیز ثابت کرے۔ آپ کی ذات اقدس علوم کا ایک بحر بیکران تھا، جس کے مقابلہ میں

امام جعفر صادق علیہ السلام 17 ربیع الاول کو اپنے جد بزرگوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے دن 84ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی مشہور تین کنیت ابو عبد اللہ اور

معروف ترین لقب صادق تھا۔ آپ کی ولادت کا نام فاطمہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر جن کی کنیت "ام فروہ" تھی، یہ خاتون امیر الحوش علیہ السلام کے یار و فادار شہید راہ ولایت و امامت حضرت محمد بن ابی بکر کی پوچی اور اپنے زمانے کی خواتین میں باتفوی، کرامت نفس اور بزرگواری میں معروف و مشہور تھی۔ امام صادق علیہ السلام نے ان کی شخصیت کے بارے میں فرمایا ہے: میری والدہ ان خواتین میں سے ہیں، جو ایمان لا سکیں، تقوی اختیار کیا اور نیک کام کرنے والی تھیں، اللہ یہی کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ آپ نے نصف زمانہ اپنے جد بزرگوار اور پدر گرامی کی تربیت میں گزارا۔ یقینی زمانہ آپ کے لئے خاندان وحی سے سے علم و دانش، فضیلت و معرفت الہی کسب کرنے کا بہترین موقع تھا۔ امام علیہ السلام اسلامی اخلاق اور انبیاء نما فضائل کا مکمل خونہ تھے۔ آپ کا ارشاد ہے) کو نوادعا الناس بغیر اسلام (لوگوں کو بغیر زبان کے اپنے عمل سے دعوت دو۔ آپ حلم، برباری، غنو و درگز رکے پکر تھے۔ حاجت مندوں کی مدد کرنے کو باعث افتخار سمجھتے تھے۔ امام علیہ السلام کی شخصیت اور عظمت کو نمایاں کرنے کے لئے اتنا کافی ہے کہ آپ کا سخت ترین دشمن منصور و دانی جب آپ کی خیر شہادت سے مطلع ہوا تو اس نے بھی گریہ کیا اور کہا: کیا جعفر بن محمد کی نظیریں ملتی ہیں؟ ماں اب انس کہتے ہیں کہ جعفر صادق جیسا نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کا ان نے سنا اور نہ کسی انسان کے

ہمیں سوچل میڈیا پر جوائے کریں:

